ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 5 مارچ 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل

بروز جمعتہ المبارک 25 جنوری 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء

سوال

گوجرانوالہ: لیبر کورٹ کے لیے جج کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*715: سید عثمان محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جج لیبر کورٹ، گوجرانوالہ ڈویژن کی پوسٹ خالی پڑی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہزاروں کیس Pending پڑے ہیں اور مزدور اپنے حق کے لیے خوار ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت جج لیبر کورٹ، گوجرانوالہ ڈویژن تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) یہ درست نہ ہے لیبر کورٹ گوجرانوالہ میں اسد علی صاحب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو بذریعہ نوٹیفکیشن مورخہ 18 دسمبر 2018 بطور پریذائیڈنگ آفیسر تعینات کر دیا گیا ہے نوٹیفکیشن بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے تاہم لیبر کورٹ گوجرانوالہ میں اس وقت 642 کیسز pending ہیں۔

(ج) جیسا کہ جزو الف کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ لیبر کورٹ گوجرانوالہ میں اسد علی صاحب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو بذریعہ نوٹیفکیشن مورخہ 18 دسمبر 2018 بطور پریذائیڈنگ آفیسر تعینات کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2019)

سرکاری منصوبہ جات پر حادثات میں اموات پر کفالت سے متعلقہ تفصیلات

*794: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جن لوگوں کی اموات کسی گورنمنٹ پروجیکٹ پر حادثات کی وجہ سے ہوتی ہیں ان کے لواحقین کی کفالت کی ذمہ داری گورنمنٹ لیتی ہے خاص طور پر نابالغ بچوں کی بلوغیت تک تعلیم کی ذمہ داری؟

(ب) اگر جواب نہیں میں ہے تو کیا حکومت ایسی کوئی پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جن لوگوں کی اموات کسی گورنمنٹ پروجیکٹ پر دوران کام ہو اور وہ ملازمین محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں تو ادارہ ان کے لواحقین کو ماہانہ بنیاد پر پنشن اور Medical Care کی سہولیات فراہم کرتا ہے جبکہ نابالغ بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری محکمہ ہذا پر عائد نہ ہوتی ہے۔

(ب) جن لوگوں کی اموات کسی گورنمنٹ پروجیکٹ پر دوران کام ہو ان کے نابالغ بچوں کی تعلیم کے لئے پالیسی بنانا محکمہ محنت کے دائرہ اختیار میں نہ آتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2019)

صوبہ میں زائد عمر کے بے روزگار نوجوانوں سے متعلقہ تفصیلات

*795: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ میں 18 سال سے زائد عمر کے بے روزگار نوجوانوں کو رجسٹر کرنے کا کوئی نظام موجود ہے؟

(ب) اگر نہیں ہے تو کیا حکومت صوبہ میں آئندہ اس کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)صوبہ میں 18 سال سے زائد عمر کے بے روز گار نوجوانوں کو رجسٹرڈ کرنا محکمہ لیبر وانسانی وسائل کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔

(ب)جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، سوال مذکورہ محکمہ لیبر وانسانی وسائل سے متعلق نہ ہے اس لیے آئندہ کی حکمت عملی کے حوالے سے بھی کوئی وضاحت کرنا محکمہ لیبر کے لیے ممکن نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2019)

فیصل آباد میں محکمہ لیبر کے زیر انتظام ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*915:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)فیصل آباد میں محکمہ لیبر کے کتنے ہسپتال / ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب)ان سے کتنے کارکن مستفید ہو رہے ہیں؟

(ج)ان ہسپتالوں کے سال 18-2017 اور 19-2018 کے بجٹ کی تفصیل فراہم کریں؟

(د)ان ہسپتالوں وڈسپنسریوں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ)کیاان ہسپتالوں میں میجر آپریشن اور کارڈیک ڈاکٹر وسرجن کی سہولت دستیاب ہے؟

(و)کیا حکومت ان میں مسنگ Facilities فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ لیبر کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت درج ذیل دو ہسپتال کام کر رہے ہیں۔

1۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال، سوسان روڈ، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد

2۔ میٹرنل نیو بورن اینڈ چائلڈ کیئر سنٹر (MNCH) 108-A، پیپلز کالونی، فیصل آباد

مذکورہ ضلع میں 46 سوشل سکیورٹی ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سوشل سکیورٹی ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے مستفید ہونے والے کارکنوں کی کل تعداد 27,78,421 (27 لاکھ 78 ہزار 4 سو 21) ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ سوشل سکیورٹی ضلع فیصل آباد میں موجود ہسپتال اور ڈسپنسریوں کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ہسپتال / ڈسپنسری	بجٹ برائے مالی سال 2017-18	اخراجات برائے مالی سال 2018-19
1	سوشل سکیورٹی ہسپتال، سوسان روڈ، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد	49 کروڑ 50 لاکھ 97 ہزار	52 کروڑ 29 لاکھ 90 ہزار
2	میٹرنل نیو بورن اینڈ چائلڈ کیئر سنٹر (MNCH) 108-A	16 کروڑ 92 لاکھ	19 کروڑ 4 لاکھ 30 ہزار

	، پیپلز کالونی، فیصل آباد	24ہزار	
3	فیصل آباد کی ڈسپنسریوں کے بجٹ کی تفصیل	24کروڑ81لاکھ 40ہزار	29کروڑ14لاکھ13ہزار
	کل بجٹ	91کروڑ24لاکھ 61ہزار	1ارب48لاکھ33ہزار

(د)ان سوشل سکیورٹی ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں خالی اسامیوں کی تعداد بالترتیب 314اور69ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)سوشل سکیورٹی ہسپتال، فیصل آباد میں جنرل سرجری، آرتھوپیڈک، یورالوجی اور ای این ٹی کے میجر و مائیز آپریشن کئے جاتے ہیں جب کہ ہسپتال ھذا میں کارڈیک سرجن کی سہولت میسر نہ ہے۔MNCH، فیصل آباد میں گائنی کے میجر آپریشن اور گائناکالوجسٹ اور میڈیکل سپیشلسٹ کی سہولت موجود ہے اور کارڈیک ڈاکٹر و جنرل سرجن کی سہولت موجود نہ ہے

(و)ادارہ ھذا تمام ہسپتالوں میں ضرورت کے مطابق اپنی سہولیات بہتر کرنے میں ہمیشہ کوشاں رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ2019)

صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیمی سہولیات اور وظائف سے متعلقہ تفصیلات

*958: محترمہ مسرت جمشید: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میٹرک کے بعد صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیمی سہولیات کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ سے وظائف دیئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صنعتی کارکنوں کے یونیورسٹی میں زیر تعلیم اور پروفیشنل ایجوکیشن (بی ایڈ اور ایم ایڈ وغیرہ) حاصل کرنے والے بچوں کو بھی ورکرز ویلفیئر فنڈ سے تعلیمی سہولیات کے لئے وظائف دیئے جاتے ہیں؟

(ج) اگر درج بالا جزو (ب) کا جواب نفی میں ہے تو کیا محکمہ پروفیشنل ایجوکیشن حاصل کرنے والی صنعتی کارکنوں کے بچوں کو بھی تعلیمی وظائف دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ میٹرک کے بعد صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیمی سہولیات کے لیے ورکرز ویلفیئر فنڈ سے وظائف دیئے جاتے ہیں اس کے ساتھ ایڈمشن فیس،

ٹیوشن فیس، ٹرانسپورٹ چارجز، ہوسٹل / میس چارجز، رجسٹریشن فیس، امتحانی فیس ،لائبریری فیس، لیب فیس، کمپیوٹر فیس وغیرہ بھی دی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ صنعتی کارکنوں کے یونیورسٹی میں زیر تعلیم اور پروفیشنل ایجوکیشن (بی ایڈ اور ایم ایڈ وغیرہ) حاصل کرنے والے بچوں کو بھی ورکرز ویلفیئر فنڈ سے تعلیمی سہولیات کے لیے وظائف دیئے جاتے رہے ہیں۔ تاہم مارچ 2015 سے بی ایڈ اور ایم ایڈ کورسز کے حامل بچوں کو تعلیمی وظائف دینے بند کر دیئے گئے ہیں۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد سے ان وظائف کو بحال کرنے کے بارے میں ابھی تک اس کا کوئی واضح فیصلہ موصول نہیں ہوا۔ تاہم گورننگ باڈی ورکرز ویلفیئر فنڈ، اسلام آباد کے فیصلہ کی روشنی میں کہ پوسٹ گریجوایشن لیول کے صرف ایک کورس کے لیے وظیفہ دیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ پروفیشنل ایجوکیشن حاصل کرنے والے صنعتی کارکنوں کے بچوں کو تعلیمی وظائف دینے کا ارادہ رکھتا ہے اس مقصد کے لیے معاملہ ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد سے فیصلہ کا منتظر ہے جونہی اس بارے میں کوئی فیصلہ آتا ہے بی ایڈ اور ایم ایڈ کورسز کے حامل طلباء کو وظائف دینے شروع کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 3 مارچ 2019 — سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 5مارچ 2019 کو محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید عثمان محمود	715
2	محترمہ شاہینہ کریم	795-794
3	جناب محمد طاہر پرویز	915
4	محترمہ مسرت جمشید	958

ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 5 مارچ 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوال اور جواب

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل

پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن میں ڈائریکٹر کی اسامی سے متعلقہ تفصیلات

392:جناب نصیر احمد: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشنز میں ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں نیز کتنے افسران بطور ڈائریکٹر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن میں ڈائریکٹرز کی 35 اسامیاں ہیں اور فی الوقت 35 افسران بطور ڈائریکٹر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2019)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 3 مارچ 2019 | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ یکم مارچ 2019 کو محکمہ صنعت، تجارت وسرمایہ کاری کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید عثمان محمود	816-736
2	جناب خالد محمود	938
3	جناب محمد طاہر پرویز	1039